دوسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 8	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب چہارم: اخلاق و آداب	سبق کا نام: گفت گو کے آداب

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قرآن و سنّت کی روشنی میں:

- خوش کلامی کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- نرم خوئی سے حاصل ہونے والے فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔
- گفت گو کے آداب کو روزمرہ زندگی میں اپنا سکیں۔
- غیبت، چغل خوری اور برے القاب و الفاظ (گالم گلوچ وغیرہ) سے اِجتناب کرتے ہوئے اچھے الفاظ اور لب و لہجے کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے گفت گو کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

سبق کا تعارف: **5 منٹ**

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سی نعمتیں عطا کی ہیں۔ چلنے پھرنے کے لیے ہمیں پاؤں دیے ہیں۔ کام کرنے کے لیے ہاتھ دیے ہیں۔ سوچنے، سمجھنے کے لیے دماغ دیا ہے جبکہ اپنے خیالات کے اظہار کرنے کے لیے زبان جیسی نعمت عطا کی ہے۔ زبان سے ہم بولتے ہیں اور اپنی بات دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔

طریقہ تدریس: **15 منٹ**

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر ۵۶ سے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ سے پوچھیں جب انھیں کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ اس کا تقاضا کیسے کرتے ہیں؟
- انھیں بتائیں ہر انسان اپنی گفتگو کے آداب سے پہچانا جاتا ہے۔ دوسروں کے ساتھ ادب و احترام اور اچھے انداز سے گفت گو کو خوش کلامی کہتے ہیں۔

- طلبہ کو بتائیں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے جن احسانات کا ذکر کیا ہے اُن میں سے ایک احسان یہ بھی ہے کہ اُس نے انسان کو بولنا سکھایا۔ اب یہ انسان کا فرض ہے کہ وہ سوچ سمجھ کر اپنی زبان کا استعمال کرے۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
احسان	اِح۔سان	مہربانی
نعمت	نِع۔مت	بخشش،عطیہ

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو(ا) کا سوال(ا) طلبہ سے پوچھیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو گھر میں دہرائیں۔

سرگرمی: **5منٹ**

طلبہ کے مابین آدابِ گفت گو سے متعلق کمرا جماعت میں مکالمہ کروائیں۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 8	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ
باب چہارم: اخلاق و آداب	سبق کا نام: گفت گو کے آداب		

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قرآن و سنّت کی روشنی میں

- خوش کلامی کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- نرم خوئی سے حاصل ہونے والے فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔
- گفت گو کے آداب کو روزمرہ زندگی میں اپنا سکیں۔
- غیبت، چغل خوری اور برے القاب و الفاظ (گالم گلوچ وغیرہ) سے اِجتناب کرتے ہوئے اچھے الفاظ اور لب و لہجے کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے گفت گو کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے بھی گفت گو کے آداب پر بہت زور دیا ہے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نہایت خوب صورت انداز میں گفت گو فرماتے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۵۷ سے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- انھیں بتائیں اچھے طریقے سے گفت گو کرنا، خوش اخلاقی کی نشانی ہے۔
- قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

  ترجمہ: اور لوگوں سے اچھی بات کہو۔ (سورۃ البقرۃ: ۸۳)
- ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

"جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیے کہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔"

(صحیح مسلم: ۱۷۳)

- طلبہ کو بتائیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ جس انداز میں گفت گو فرماتے، لوگ نہایت ادب اور توجہ سے سنتے یعنی آپ خاتم النبیین ﷺ کا لہجہ نہایت شیریں اور نرم تھا اور گفت گو ایسی صاف اور واضح ہوتی تھی کہ ہر سننے والا سمجھ لیا کرتا تھا۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
مختصر بات	مُخ۔ت۔صر۔بات	وہ بات جو زیادہ لمبی نہ ہو
خوش کلامی	خوش کلامی	اچّھی گفتگو کرنا

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (ا) کے سوال (۲) اور (۳) طلبہ سے لکھوائیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

کیا آپ گفت گو کے دوران گفت گو کے آداب کا خیال رکھتے ہیں؟ چند جملے اپنی کاپیوں میں تحریر کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال 1: دُرُست جواب پر دائرہ لگائیں۔

۱ ہمیں ہمیشہ بات کرنی چاہیے:

الف مختصر　ب لمبی　ج فضول　د مزاحیہ

۲ غیبت، بُہتان اور چُغل خوری آپس میں پیدا کرتے ہیں:

الف دوستی　ب دُشمنی　ج محبّت　د حسد

۳ گفت گُو کے دوران لہجہ ہونا چاہیے:

الف سخت　ب میٹھا　ج تلخ　د نرم اور شائستہ

۴ گفت گُو کرتے ہوئے ہمیں اپنی آواز کو رکھنا چاہیے:

الف اُونّچا　ب سخت　ج نرم　د بلَند

سوال 2: خوش کلامی کی اہمیت بیان کریں۔

____

____

____

____

____

دوسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 8	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب چہارم: اخلاق و آداب	سبق کا نام: گفت گو کے آداب

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قرآن وسنّت کی روشنی میں:

- خوش کلامی کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- نرم خوئی سے حاصل ہونے والے فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔
- گفت گو کے آداب کو روزمرہ زندگی میں اپنا سکیں۔
- غیبت، چغل خوری اور برے القاب و الفاظ (گالم گلوچ وغیرہ) سے اِجتناب کرتے ہوئے اچھے الفاظ اور لب و لہجے کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے گفت گو کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے زبان کی حفاظت پر بہت زور دیا ہے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی حدیث کا ایک مفہوم یہ ہے کہ: جو شخص اپنی زبان کی ضمانت دیتا ہے میں اُسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۵۷ سے گفت گو کے آداب کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں دوسروں کے ساتھ ادب و احترام سے بات چیت کرنے سے اچھا اثر پڑتا ہے اور آپس میں محبت بڑھتی ہے۔
- تختہ تحریر پر گفت گو کے آداب تحریر کریں۔

سلام کرنا	نرمی سے بولنا	بات نہ کاٹنا
مختصر بات کرنا	بلاضرورت نہ بولنا	میٹھے لہجے میں بولنا

- طلبہ سے متن کی مدد سے آداب کی بلند خوانی کروائیں اور انھیں تاکید کریں کہ ہمیں دوسروں سے ہمیشہ درمیانی آواز میں بات کرنی چاہیے۔ بچوں سے پیار و شفقت سے جبکہ بڑوں سے ادب اور احترام کے ساتھ گفت گو کرنی چاہیے۔
- انھیں تاکید کریں کہ غیبت، چغل خوری اور گالم گلوچ وغیرہ سے اجتناب کریں۔
- انھیں چغل خوری کے بارے میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا فرمان بتائیں۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔(صحیح بخاری:۶۰۵۶)

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: 5منٹ

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
تعلیم یافتہ	تَع۔لِیم۔یافتہ	پڑھا لکھا
جھجک	جِھ۔جَک	ہچکچاہٹ، شرم

اعادہ: 2منٹ

پڑھائے گئے سبق سے متعلق تصوّر کو مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: 6منٹ

مشق جزو (۲) طلبہ سے کاپیوں پر لکھوائیں۔

گھر کا کام: 2منٹ

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: 5منٹ

اپنی گفت گو کا مشاہدہ کریں اور خیال رکھے جانے والے آداب کی فہرست بنائیں۔